سوال

(35) تحیتہ المسجد غروب آفتاب کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مغرب کی اذان کے بعد اور نماز سے پہلے تحیتہ المسجد کا کیا حکم ہے؟ جبکہ اذان اور اقامت کے سیان وقت مختصر ہوتا ہے۔ نیز نماز مغرب سے پہلے تحیتہ المسجد کے علاوہ دوسرے نفل ادا کرنے کا حکم، ؟ صلاح۔ س۔ ا۔ منطقہ۔ جنوبیہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے دواقوال میں سے صحیح تر قول یہ ہے کہ تحیتہ المسجد تمام اوقات میں حتی کہ نہی کے میں بھی سنت مؤکدہ ہیں جس کی وجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل قول کا عموم ہے :

((إذا دَخَلَ أحدُكم المسجدَ فلا يجلس حتَّى يُصلِّيَ ركعتين)) (متَّفقٌ عليه)۔

''ب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو بیٹھے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے۔''

اور اذان مغرب کے بعد اور اقامت سے پہلے نماز ادا کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل قول کی رو سے سنت ہے :

مغرب سے پہلے نمازادا کرو... مغرب سے پہلے نماز ادا کرو۔ پھر تیسری بار آپ نے یوں کہا۔ جو چاہے نماز مغرب سے پہلے نماز ادا کرے۔

اس حدیث کو بخاری نے روایت کیا ہے اور جب مغرب کی اذان ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اقامت سے پیشتر دو رکعت نماز ادا کرنے میں جلدی کرتے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں دیکھ رہے ہوتے اور انہیں اس سے منع نہیں کیا بلکہ اس کا حکم دیا تھا جیسا کہ مذکورہ بالا حدیث میں ذکر ہوا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 60

محدث فتویٰ